نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21-ڈیوس روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی محکمہ زراعت پنجاب،فوڈ سیکورٹی اینڈ ایگریکلچر سنٹر آف ایکسیلنس (فیس)اور پاکستان ایگریکلچرل کولیشن (پیک) کے اشتراک سے "موجودہ زراعت کی صورت حال اور سال 2025-26 کیلئے حکمت عملی" کے موضوع پر ورکشاپ میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت

لاہور10 جولائی2025: محکمہ زراعت پنجاب اور فوڈ سیکورٹی اینڈ ایگریکلچر سنٹر آف ایکسیلنس (فیس) و پاکستان ایگریکلچرل کولیشن (پیک) کے اشتراک سے "موجودہ زراعت کی صورت حال اور سال 2025-26 کیلئے حکمت عملی" کے موضوع پر ورکشاپ مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔

ورکشاپ میں وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔سیشن میں پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخارعلی سہو کے علاوہ پنجاب ایگریکلچرل کولیشن (پیک) سے کاظمی اور فیس کے چیف آپریٹنگ آفیسر حسن اکرم نے شرکت کی۔

صوبائی وزیرزراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے اس موقع پر کہا کہ آج کے مشاورتی سیشن کا مقصدا یگریکلچر کے اسٹیک ہولڈرز سے زرعی سیکٹر کے موجودہ اسٹیٹس اور مستقبل کے لائحہ عمل کا ادراک کرنا ہے۔یہ سیشن مالی سال 2025-26 کے لیے زرعی سیکٹر کی بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کرنے میں مثبت پیش رفت ثابت ہوگا۔انھوں نے کہا کہاس سیشن کا مقصد زرعی پیداوار ومنافع میں اضافہ اوراس کاتسلسل برقرار رکھنا ہے۔حکومت کسانوں کوانکی اجناس کی صحیح قیمت دلوانے کے لیے کوشاں ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت پنجاب کی وزیراعلی کی قیادت میں ترجیح "ٹرانسفارمنگ ایگریکلچر پنجاب" پروگرام کے تحت زرعی سیکٹر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔حکومت پنجاب نے میکنا ئزایشن کے فروغ کے لیے 30 ارب روپے کا بلاسود قرض متعارف کروایا ہے۔اس ضمن میں زرعی مشینری کی رینٹل بنیادوں پر فراہمی کے لیے اگلے سال 10 ایگری مالز تعمیر کیے جائیں گے۔پہلے سے جاری 4 زرعی ایگری مالز کا 98 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ وزیراعلی پنجاب کی خصوصی توجہ کاشتکاروں کو جدید نظام آبپاشی کی دستیابی،ریسرچ اورموسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے پاک بیج کی فراہمی پر مرکوز ہے۔حکومت پنجاب نے کسان کارڈ کے پہلے مرحلہ کے تحت 5 لاکھ 25 ہزار کاشتکاروں کو 57 ارب روپے کا قرض دیا ہے جن میں سے 98 فیصد کاشتکاروں نے قرض کی بروقت واپسی کی ہے۔سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ حکومت ریسرچ اداروں اور یونیورسٹیوں کوایک دوسرے سے منسلک کر رہی ہے جبکہ زرعی شعبہ میں بہتری کے لیے پرائیویٹ سیکٹر کوسپورٹ کرنے اورزیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے۔انھوں نے کہا کہ ایگری

کموڈیٹی مارکیٹنگ کے لیے ورچول اورالیکٹرانک مارکیٹوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری برائے لاہور زراعت اسامہ خان لغاری نے کہا کہ زرعی شعبہ میں فصلوں کی لاگت کو کم کرنا اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ وقت کا اہم تقاضا ہے۔انھوں نے کہا کہ کسان کارڈ پروگرام کے ذریعے ان پٹس کی قیمتوں میں 70 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔حکومت کو اپنی تمام تر توجہ زرعی ریسرچ پر فوکس کرنے کی ضرورت ہے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ پاکستان کی زراعت میں پنجاب کا حصہ 70 فیصد ہے۔پنجاب میں زراعت کو ٹرانسفارم کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھانے جارہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ زرعی سیکٹر میں کارپوریٹ فارمنگ اور کلسٹر فارمنگ کا فروغ وقت کا اہم تقاضا ہے۔افتخار علی سہو نے مزید کہا کہ زرعی شعبہ کو اس وقت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے چیلنج کا سامنا ہے جس سے نبرد آزما ہونے کیلئے گرین پاکستان انشیٹیو حکومت پاکستان کا شاندار منصوبہ ہے۔

اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل گرین کارپوریٹ انیشیٹو پاکستان میجر جنرل شاہد نذیر نے کہا کہ ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن کے خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے حکومت کو کسانوں کے پروڈکٹ پرائس سے متعلق عدم استحکام کو دور کرنا ہوگا۔انھوں نے کہا کہ کسانوں کو زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کے لیے ایجوکیٹ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔میجر جنرل شاہد نذیر نے مزید کہا کہ فارم میکنائزیشن کے حصول کے لیے جدید ٹیکنالوجی،ڈیٹا اکٹھا کرنا اور زرعی ماہرین کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

ورکشاپ میں اسٹیک ہولڈرز اور پرائیویٹ سیکٹر کے نمائندوں نے پہلے سیشن میں فارم ان پٹس کی دستیابی اور فارم اکنامکس کی بہتری کے لیے سیر حاصل گفتگو کی۔دوسرے سیشن میں کسانوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اور کراپ ڈاورسی فکشن کو منیج کرنے پر بات چیت کی گئی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے،زمین کی صحت کی بحالی اور پانی کی وافر مقدار میں دستیابی کو یقینی بنانے پر مفید مشاورت کی گئی

مشاورتی سیشن میں صدر بینک آف پنجاب ظفر مسعود،زرعی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر،گارڈ فلٹر کے شہزاد ملک،زرعی پروڈکشن سے منسلک اسٹیک ہولڈرز اور پرائیویٹ کمپنیوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔جبکہ شرکاء کی بڑی تعداد نے مشاورتی اجلاس میں آن لائن شرکت کی۔ورکشاپ میں کوآرڈینیٹر محکمہ زراعت پنجاب ڈاکٹر محمد انجم،ڈائریکٹر جنرلز زراعت چوہدری عبدالحمید،نوید عصمت کاہلوں،انجینئر ساجد حسن اور عبدالقیوم کے علاوہ چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر ساجد الرحمان بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆